WWW.PAKSOCIETY.COM

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY
FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

چھن چھنگلو اور شاملی کا نیا کارنامہ ۱۳

چھن چھنگلو اور پُراسرار دیوتا

مظہر کلیم ایم اے

213

یوسف برادرز پاک گیٹ ملتان

www.paksociety.com
WWW.PAKSOCIETY.COM ONLINE LIBRARY
RSPK.PAKSOCIETY.COM FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

جملہ حقوق بحق ناشران محفوظ

ناشران ------ اشرف قریشی
------ یوسف قریشی
پرنٹر ------ محمد یونس
طابع ------ ندیم یونس پرنٹرز لاہور
قیمت ------ 7 روپے

چن چھنگو پنگو بندر اور شاملی کے ہمراہ دنیا کے مختلف شہروں میں گھومتا پھر رہا تھا وہ سیر کرنے کے ساتھ ساتھ کسی ایسے ظالم کی تلاش میں تھا جس کا خاتمہ کر کے وہ لوگوں کو ان کے ظلم سے نجات دلا دے۔ مگر کہیں بھی کوئی ایسا واقعہ اس نے نہ سُنا۔ اس لئے وہ بس سیر ہی کرتا پھر رہا تھا۔

اسی طرح پھرتے پھراتے ایک روز وہ ایک آبادی میں پہنچ گئے۔ یہ آبادی ایک دُور دراز پہاڑی کے دامن میں تھی۔ اور

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

وہاں کے لوگ بے حد محنتی، سیدھے سادے
اور نیک تھے۔ چونکہ اس آبادی میں کبھی کبھار
ہی باہر کی دنیا کا کوئی شخص پہنچتا تھا
اس لئے جیسے ہی یہ تینوں وہاں پہنچے
آبادی کے سارے لوگ ان کے گرد
جمع ہوگئے اور تالیاں بجا بجا کر ان کا
استقبال کرنے لگے۔ ان سب کے چہرے
خوشی سے دمک رہے تھے۔ انہیں خوشی
اس بات کی تھی کہ باہر والے لوگوں سے
وہ دنیا کے بارے میں نئے نئے حالات
سُن سکیں گے۔

چھن چھنگو بھی ان سے مل کر بیحد خوش
ہوا اور پھر وہ سب لوگ بستی کے
سردار کے ڈیرے پر پہنچ گئے۔

بستی کا سردار ایک بوڑھا آدمی تھا
سردار نے بڑی خوشی سے ان کا استقبال
کیا اور اُسے اپنا مہمان بنالیا۔
کھانے وغیرہ سے فارغ ہوکر شام کو
سردار کے ڈیرے پر ہی وہ لوگ بیٹھ
گئے اور بستی کے تمام لوگ ان کے
گرد دائرہ بنا کر بیٹھ گئے اور پھر دنیا
بھر کی باتیں شروع ہوگئیں۔

چھن چھنگو نے انہیں ظالموں کے خاتمے
کے واقعات سنائے اور جب اپنی صلاحیتوں
کے بارے میں بتایا تو وہ سب لوگ
بے حد حیران ہوئے۔

"چھن چھنگو! اگر اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایسی
صلاحیتیں دی ہیں تو پھر تمہیں پُراسرار دیوتا
سے ضرور مقابلہ کرنا چاہیئے۔" اچانک سردار
نے چھن چھنگو سے مخاطب ہوکر کہا۔

"پُراسرار دیوتا! وہ کون ہے"؟ چھن چھنگو نے
چونک کر پوچھا۔

"ایک ماہ پہلے ہماری بستی میں ایک
قافلہ آکر ٹھہرا تھا۔ اس قافلے نے ہمیں
پُر اسرار دیوتا کے بارے میں بتایا تھا۔
یہاں سے شمال کی طرف تقریباً پندرہ
روز کے فاصلے پر ایک بہت بڑا پہاڑ

www.paksociety.com
www.paksociety.com
WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY
FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

ہے۔ اس پہاڑ کے پار وسیع آبادیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ اس پہاڑ پر ایک انتہائی طاقت ور انسان رہتا ہے وہ اپنے آپ کو انسانوں کا دیوتا کہتا ہے۔ وہ بیحد ظالم اور آدم خور ہے۔ روزانہ دو آدمیوں کو زندہ کھا جاتا ہے اس کے علاوہ لوگوں پر ظلم کر کے بے حد خوش ہوتا ہے۔ کئی بار ان آبادیوں میں موجود بہادروں نے اسے ختم کرنے کے لئے اس پر حملہ کیا لیکن وہ سب اس سے شکست کھا گئے۔ اس کے پاس خوفناک طاقتیں ہیں۔ وہ صرف اپنا پیر زمین پر مار کر زلزلہ پیدا کر دیتا ہے۔ پھونک مارتا ہے تو زبردست آندھی آ جاتی ہے۔ تلوار، تیر، نیزہ کوئی بھی ہتھیار اس کے جسم پر اثر نہیں کرتا۔ اس کے ہاتھوں سے بجلیاں نکلتی ہیں اور آنکھوں سے آگ۔ غرضیکہ اس کے پاس بیحد خوفناک طاقتیں ہیں۔ اس لئے لوگ اس سے بیحد خوفزدہ رہتے ہیں۔ اور وہ لوگوں

پر ظلم ڈھاتا رہتا ہے اور روزانہ دو آدمی پکڑ کر کھا جاتا ہے۔" سردار نے پراسرار دیوتا کے بارے میں تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اگر ایسی بات ہے سردار! تو میں اس کا خاتمہ ضرور کروں گا۔ میری زندگی کا تو مقصد ہی ایسے ظالموں کا خاتمہ کرنا ہے۔" چھن چھنگلو نے فیصلہ کن لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اگر تم اس ظالم کا خاتمہ کرنے میں کامیاب ہو گئے تو اللہ کی بے شمار مخلوق سکھ کا سانس لے سکے گی۔ لیکن ایک ہے۔ وہ بے حد ظالم اور خوفناک ہے جبکہ تم ابھی بچے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں ہی مار ڈالے۔" سردار نے تشویش بھرے لہجے میں کہا۔

"آپ بے فکر رہیں جناب! جو شخص حق پر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔" چھن چھنگلو نے جواب دیا اور سردار سمیت سب لوگوں نے سر ہلا ہلا کر

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

چھن چھنگو کی بات کی تائید کر دی۔

چنانچہ رات گئے تک باتیں کرنے کے بعد محفل ختم ہو گئی اور چھن چھنگو، شالی اور پنگو بندر سردار کے مکان میں سونے کے لئے آگئے۔ سردار نے انہیں ایک بڑا کمرہ دے دیا تھا جس میں آرام دہ بستر بچھے ہوئے تھے۔ کمرے کے باہر سردار نے دو ملازموں کی ڈیوٹی لگا دی تھی کہ وہ ساری رات دروازے پر پہرہ دیں تاکہ اگر مہمانوں کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو فوراً انہیں مہیا کی جا سکے۔

چھن چھنگو اور شالی نے سردار کی مہمان نوازی کا شکریہ ادا کیا اور پھر اس سے اجازت لے کر اپنے کمرے میں آگئے۔ پنگو بندر نے تو آتے ہی چھلانگ لگائی اور کمرے کے روشندان پر چڑھ گیا۔ اُسے سونے کے لئے ہمیشہ روشندان ہی پسند آتے تھے۔ اس طرح تازہ ہوا بھی اُسے لگتی رہتی تھی اور وہ روشندان کی لکڑی سے اپنی دُم لپیٹ کر

اطمینان سے سوتا رہتا تھا۔ جبکہ چھن چھنگو اور شالی اپنے اپنے بستروں پر بیٹھ گئے۔

"یہ پُر اسرار دیوتا کیا ہوگا چھن چھنگو؟" شالی نے بستر پر بیٹھتے ہی چھن چھنگو سے مخاطب ہوکر کہا۔

"ایک ظالم ہے اور بس۔ میرے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ ہم صبح ہی اس پہاڑ کی طرف چلیں گے جہاں یہ پُر اسرار دیوتا رہتا ہے؟" چھن چھنگو نے بڑے مطمئن لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اگر تم کہو تو میں سامری جادوگر کے بھونپو کو بلا کر اس کے متعلق تفصیل کا پتہ کروں"۔ شالی نے کہا۔

"ہاں! ضرور پوچھو۔ شاید کام کی کسی بات کا پتہ چل جائے"۔ چھن چھنگو نے جواب دیا اور شالی نے بستر پر بیٹھ کر زور زور سے ایک منتر پڑھنا شروع کر دیا۔ اس کی آنکھیں بند تھیں اور وہ جھوم جھوم کر منتر پڑھنے میں مصروف تھی۔ چند لمحوں

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY
FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

بعد اس نے منتر پڑھتے پڑھتے زور سے
بستر پر ہاتھ مارا تو سامنے والی زمین پھٹی
اور ایک کالے رنگ کا بونا باہر نکل
آیا۔ اس کا منہ گراموفون کی طرح تھا۔
"سامری کا بھونپو حاضر ہے حاتم جادوگر
کی بیٹی شالی! مجھے کس لئے بلایا ہے؟" سامری
کے بھونپو نے پوچھا۔
"سامری کے بھونپو! مجھے بتاؤ کہ پُر اسرار
دیوتا کون ہے"؟ شالی نے سوال کیا۔
"حاتم جادوگر کی بیٹی شالی! جس پُر اسرار
دیوتا کے متعلق تم پوچھ رہی ہو یہ بے حد
خطرناک آدمی ہے۔ آج سے سینکڑوں سال پہلے
آسمانوں سے ایک دیوتا زمین پر آیا تھا اور
یہاں پر وہ ایک خوبصورت جادوگرنی کہکشاں پر
عاشق ہوگیا۔ چنانچہ اس دیوتا نے فطرت کے
اصولوں کے خلاف کہکشاں جادوگرنی سے شادی
کرلی۔ جس پر آسمان میں موجود دیوتاؤں نے
بڑا ہنگامہ کیا مگر چونکہ وہ دیوتا تمام دیوتاؤں
کے سردار کا اکلوتا بیٹا تھا اس لئے کوئی

اس کا کچھ نہ بگاڑ سکا۔ اور اس طرح
یہ شادی کامیاب رہی۔ یہ پُر اسرار دیوتا
اسی دیوتا کا بیٹا ہے۔ اس کا نام جوگان
ہے۔ چونکہ یہ دیوتا کا بیٹا ہے اس
لئے اس میں دیوتاؤں کی طاقتیں خودبخود
آگئی ہیں اور چونکہ وہ کہکشاں جادوگرنی اس
کی ماں تھی اس لئے اس نے اپنے بیٹے
کو جادو بھی سکھا دیا تھا۔ اس طرح جوگان
بے حد طاقتور اور خوفناک طاقتوں کا مالک
ہوگیا۔ کہکشاں جادوگرنی کے مرنے کے بعد
جوگان کا باپ واپس آسمانوں میں چلا گیا
لیکن چونکہ جوگان انسانوں جیسا تھا اس
لئے وہ اسے اپنے ساتھ نہ لے جا سکا
اور وہ یہیں زمین پر ہی رہ گیا۔" سامری
جادوگر کے بھونپو نے پُر اسرار دیوتا کے
بارے میں تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔
"یہ دیوتا کس طرح مر سکتا ہے سامری کے
بھونپو"؟ شالی نے کچھ دیر خاموش رہنے
کے بعد پوچھا۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

"حاتم جادوگرنی کی بیٹی شالی! موت جوگان
کے قریب بھی آتے ہوئے ڈرتی ہے چونکہ
وہ دیوتا کا بیٹا ہے اس لئے اسے عام
انسانوں کی طرح کوئی نہیں مار سکتا۔ البتہ
اس کے مارنے کا ایک خاص طریقہ ہے
اور وہ یہ کہ دیوتاؤں کی تلوار اس کی
گردن پر ماری جائے۔ اس طرح اس کے
جسم سے انسانوں والا تمام خون نکل جائے
گا اور اس کا بدن مر جائے گا۔ صرف
دیوتاؤں والی روح رہ جائے گی جو اپنے
باپ کے پاس آسمانوں میں چلی جائے گی
اور دنیا کو اس سے نجات مل جائیگی۔"
سامری کے بھجنبو نے جواب دیا۔
"مگر یہ دیوتاؤں کی تلوار کہاں سے ملے
گی؟" شالی نے پوچھا۔
"یہ تلوار حاصل کرنا کسی انسان کے بس
کا روگ نہیں ہے۔ اس تلوار کی حفاظت
گوٹان دیوتا کے ذمہ ہے اور گوٹان دیوتا سمندر
کی تہہ میں اپنے ایک محل میں رہتا ہے

وہاں تک پہنچنا اور پھر گوٹان دیوتا اور
اس کے سپاہیوں سے مقابلہ کر کے ان سے
وہ تلوار حاصل کرنا ناممکن ہے۔" سامری کے
بھجنبو نے جواب دیا۔
"کوئی ترکیب بتاؤ جس سے یہ تلوار حاصل
کی جاسکے؟" شالی نے ضد کرتے ہوئے کہا۔
"حاتم جادوگر کی بیٹی شالی! اس تلوار کو
کسی بھی ترکیب سے حاصل نہیں کیا جا
سکتا۔ اسے صرف دیوتا ہی حاصل کر سکتے
ہیں۔ ہاں! ایک صورت ہے کہ جوگان دیوتا
خود اس تلوار کو حاصل کرنا چاہے تو وہ
حاصل کر سکتا ہے۔" سامری جادوگر کے بھجنبو
نے جواب دیا۔
"ٹھیک ہے۔ اب تم جاسکتے ہو۔" شالی
نے مایوس سے لہجے میں کہا اور بھجنبو زمین
میں غائب ہو گیا۔
"سن لیا تم نے چھن چنگلو! اس پر اسرار
دیوتا کا خاتمہ ناممکن ہے۔ اس لئے بہتر
یہی ہے کہ تم اس ارادے سے باز

www.paksociety.com
WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

آ جاؤ۔" شالی نے چھن چھنگو سے مخاطب
ہوکر کہا جو اپنے بستر پر آنکھیں بند کیے
لیٹا ہوا تھا۔

"اس دنیا میں کوئی چیز ناممکن نہیں
ہوتی شالی! بس انسان کو ہمت سے کام
لینا چاہیے"۔ چھن چھنگو نے آنکھیں کھولتے ہوئے
جواب دیا۔

"لیکن بھونپو نے بتایا ہے کہ ہم وہ
تلوار حاصل نہیں کر سکتے۔ اور جب تک
وہ تلوار حاصل نہ ہو جوگان دیوتا مر نہیں
سکتا"۔ شالی نے کہا۔

"بھونپو کے کہنے سے کیا ہوتا ہے؟
اور اگر واقعی ایسی ہی بات ہوئی تو ہم
جوگان دیوتا کو مجبور کر دیں گے کہ وہ
خود تلوار حاصل کرے"۔ چھن چھنگو نے جواب
دیتے ہوئے کہا۔

"مگر اسے کیا ضرورت ہے کہ وہ اپنی
موت کا سامان خود کرے"۔ شالی نے
باقاعدہ وکیلوں کی طرح جرح کرتے ہوئے کہا۔

"بہرحال جو ہوگا دیکھا جائے گا۔ وہ
ظالم ہے اور اس کا خاتمہ ضروری ہے۔
میں تو صرف اتنی بات جانتا ہوں"۔ چھن چھنگو
نے ٹھوس لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"پھر ایسا کرو کہ تم بندر بابا سے پوچھ
لو۔ وہ صحیح مشورہ دے سکتے ہیں"۔ شالی
نے تجویز پیش کرتے ہوئے کہا۔

"ہاں! یہ ٹھیک ہے۔ میں بندر بابا
سے بات کرتا ہوں"۔ چھن چھنگو نے اثبات
میں سر ہلاتے ہوئے کہا اور پھر اس نے
آنکھیں بند کرکے دل ہی دل میں بندر بابا
کو یاد کیا۔

"کیا بات ہے چھن چھنگو بیٹے"۔ بندر بابا
کی آواز چھن چھنگو کے کانوں میں گونجی۔

"بندر بابا! مجھے ایک پراسرار دیوتا کے
متعلق بتایا گیا ہے جو انسانوں پر بے حد
ظلم ڈھا رہا ہے۔ شالی نے سامری جادوگر کے
بھونپو سے اس کے متعلق تفصیلات پوچھی
ہیں اور وہ حوصلہ ہارے بیٹھی ہے"۔ چھن چھنگو

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY
FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

نے دل میں کہا۔

"مجھے معلوم ہے بیٹے کہ ممبو نے کیا بتایا ہے اور اس نے جو کچھ بتایا ہے درست بتایا ہے۔ یہ جوگان دیوتا واقعی بے حد خطرناک ہے اور خوفناک صلاحیتوں کا مالک ہے۔ اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس کے مقابلے میں تمہاری صلاحیتیں بے حد کمزور رہیں گی۔ کیونکہ وہ دیوتا کا بیٹا ہے مکمل انسان نہیں ہے۔ لیکن چونکہ وہ انسانوں پر بے پناہ ظلم ڈھا رہا ہے۔ اس لئے اس کا خاتمہ بے حد ضروری ہے۔ تم ایسا کرو کہ اُسے کسی طرح اس بات پر مجبور کردو کہ وہ جاکر تلوار لے آئے۔ جب وہ تلوار لے آئے گا تو پھر تم اپنی عقل استعمال کرکے اس سے تلوار حاصل کر لینا۔ بس اس کے خاتمہ کی یہی ایک صورت ہے۔" بندر بابا نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے بندر بابا! میں اس کا مقابلہ ضرور کروں گا۔ چاہے اس مقابلے میں

میری جان ہی کیوں نہ چلی جائے"۔ چین چنگو نے کہا۔

"گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے بیٹا! بس عقل مندی اور ہوشیاری کی ضرورت ہے۔ انشاءاللہ تم اس مہم میں بھی کامیاب رہو گے۔ میری دعائیں تمہارے ساتھ رہیں گی۔" بندر بابا نے اُسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔

"بہت بہت شکریہ بندر بابا! آپ کے اس فقرے نے میرا حوصلہ بے حد بڑھا دیا ہے۔" چین چنگو نے خوش ہوتے ہوتے کہا۔ اور اس کے ساتھ ہی اس نے آنکھیں کھول دیں۔

اور پھر جب چین چنگو نے شالی کو بندر بابا سے ہونے والی باتوں کی تفصیل بتائی تو شالی بھی بے حد خوش ہوئی۔ کیونکہ اُسے بھی مکمل یقین تھا کہ بندر بابا نے خوشخبری سنا دی ہے تو یقیناً اس مہم میں کامیابی ہی ہوگی۔

اس کے بعد وہ پُر اسرار دیوتا کے

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 f PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

بارے میں کافی دیر تک باتیں کرتے
رہے اور پھر آہستہ آہستہ ان دونوں پر
نیند غالب آنے لگی اور تھوڑی دیر بعد وہ
دونوں نیند کی گہری وادی میں پہنچ گئے
جب کر پنگو بندر کمرے کے روشندان پر
بیٹھا ان دونوں سے پہلے ہی گہری نیند
سو چکا تھا۔

پُر اسرار دیوتا جوگان پہاڑ کے اندر بنے
ہوئے اپنے خوبصورت محل کے ایک بڑے
کمرے میں بیٹھا ہوا تھا۔ اس کا قدوقامت
دیوؤں جیسا اور چہرہ کسی شہزادے کی طرح
خوبصورت تھا۔ سر پر سنہرے رنگ کے
گھنگھریلے بال تھے۔ اس نے اپنے جسم پر
سرخ رنگ کا ایک لمبا سا چوغہ پہن
رکھا تھا۔ جس پر سونے کی تاروں سے
بیل بوٹے بنے ہوتے تھے۔ وہ لکڑی کے
ایک تخت پر بیٹھا تھا جس پر انتہائی قیمتی
ہیرے جڑے ہوتے تھے۔ تخت پر چاروں

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

طرف گاؤ تکیے لگے ہوئے تھے۔ جن سے
پشت لگا کر وہ بیٹھا تھا۔

تخت کے سامنے ایک خوبصورت قالین بچھا
ہوا تھا اور قالین پر اس وقت دو انتہائی
خوبصورت لڑکیاں ناچنے میں مصروف تھیں اور
قالین کے کناروں پر دس بارہ لحیم شحیم آدمی
زرق برق لباس پہنے تلواریں لٹکائے بڑے
مؤدبانہ انداز میں کھڑے تھے۔

دیوتا جوگان بادشاہوں کی طرح رہتا تھا
اس کے خوبصورت محل میں باقاعدہ پہرے دار
اور خوبصورت لڑکیاں بطور کنیزیں رہتی تھیں
اور وہ سارا دن خوبصورت لڑکیوں کے ناچ
دیکھنے اور ان سے گانے سننے میں مصروف
رہتا تھا۔ وہ صرف دوپہر کے وقت دو آدمیوں
کا گوشت کھاتا تھا اور ایک بڑے سے
پیالے میں ان کا خون پیتا تھا اور ان
آدمیوں کو پکڑنے کے لئے اس نے قاتلوں
کی ایک پوری فوج رکھی ہوئی تھی جو اردگرد
کی آبادیوں سے نوجوانوں کو پکڑ کر لے

آتے تھے اور پھر محل کے ایک خفیہ
تہہ خانے میں انہیں قتل کر دیا جاتا۔ ان
کا خون ایک بڑے سے پیالے میں ڈال
لیا جاتا۔ اس پیالے میں ایسا مصالحہ لگا ہوا
تھا کہ اس میں خون جمتا نہ تھا بلکہ
اسی طرح تازہ رہتا تھا اور پھر ان آدمیوں
کا گوشت صاف کر کے بڑے بڑے تھالوں
میں رکھ دیا جاتا اور ان پر سونے چاندی
کے ورق لگائے جاتے۔ اور دوپہر کو گوشت
کے تھال اور خون کا پیالہ دیوتا جوگان کو
پیش کر دیا جاتا۔ البتہ صبح کو وہ عام
انسانوں کی طرح ناشتہ کرتا اور رات کو بھی
عام انسانوں کی طرح کھانا کھاتا تھا۔

اردگرد کی آبادیوں کے لوگوں نے کئی
بار باقاعدہ جوگان دیوتا کو قتل کرنے کے
لئے اس پر حملہ کیا مگر دیوتا اور اس
کے خونخوار پہریداروں نے ہمیشہ ان سب کا
خاتمہ کر دیا۔ اس لئے اب کوئی بھی ان
کے مقابلے میں نہ آسکتا تھا اور وہ جیسے

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

چاہے اطمینان سے پکڑ کر لے آتے اور
ان کے ماں باپ اور رشتہ دار بس رو دھو
کر چپ ہو جاتے۔

اردگرد کی آبادیوں میں رہنے والوں نے
کئی بار وہاں سے نکل کر کسی دور دراز
کے علاقوں میں جانے کی کوششیں کیں مگر
پُر اسرار دیوتا کو جب بھی ان کے جانے کا
علم ہوتا، وہ اپنی خوفناک صلاحیتوں سے پلک
جھپکنے میں انہیں واپس لے آتا اور اس طرح
وہ بیچارے وہاں سے نکل بھی نہ سکتے تھے۔

نوجوان مردوں کے ساتھ ساتھ دیوتا کے
خونخوار پہرے دار جس خوبصورت لڑکی کو بھی
دیکھتے، دیوتا کے لئے اٹھا کر لے آتے اور
پھر وہ بے چاری اس محل سے زندہ واپس
نہ جا سکتی تھی۔ غرضیکہ اس پُر اسرار دیوتا
کے بے پناہ ظلم سے ہر آدمی تنگ تھا۔
لیکن کسی میں بھی اتنی ہمت اور طاقت نہ
تھی کہ وہ اس دیوتا کے خلاف کوئی قدم
اٹھا سکتا۔

اس وقت بھی پُر اسرار دیوتا ناچ دیکھنے
میں مصروف تھا کہ اچانک اس کمرے
کے دروازے سے ایک بوڑھا آدمی اندر
داخل ہوا۔ اس کی سفید داڑھی اتنی لمبی
تھی کہ اس کی ناف تک آتی تھی۔ اس
کی بھنویں تک سفید تھیں۔

یہ بوڑھا بہت بڑا جادوگر تھا اور دیوتا
کی ماں کہکشاں کا بھائی تھا۔ اس کا
نام جبرو جادوگر تھا۔ رشتے کے لحاظ سے
یہ دیوتا کا ماموں لگتا تھا اور اپنی ماں
کی وجہ سے دیوتا بھی اس کا بے حد
لحاظ رکھتا تھا۔

جبرو جادوگر اپنے بھانجے کی حرکتوں پر
بے حد خوش تھا کیونکہ وہ خود بیحد ظالم
اور سفاک آدمی تھا۔ اس کی عمر اتنی تھی
کہ کوئی شخص بھی اس کا تصور نہ کر
سکتا تھا۔ لیکن اب بھی اس کے جسم
میں جوانوں جیسی طاقت تھی۔ بس صرف
اس کی داڑھی، سر اور جسم کے بال سفید

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY
FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

ہوگئے تھے۔ وہ بھی انسانوں کا گوشت کھانے کا عادی تھا اور دیوتا کا بچا کھچا کھا لیتا تھا۔ اس طرح اس کی طاقت قائم رہتی تھی۔ وہ محل کے ایک مخصوص حصے میں رہتا تھا اور کبھی کبھار کسی خاص کام کی وجہ سے ہی جوگان کے پاس آتا تھا۔

"ارے جبرو ماموں! تم کیسے آگئے؟" جوگان نے اُسے دیکھتے ہی چونک کر پوچھا۔

"میں ایک اہم اطلاع دینے کے لئے آیا ہوں"۔ جبرو جادوگر نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"اوہ! کوئی خاص بات ہے؟" جوگان نے جبرو کو بے پناہ سنجیدہ دیکھ کر کہا۔ اور پھر ہاتھ کے اشارے سے سب کو جانے کے لئے کہہ دیا اور درباریوں سمیت ناچنے والی لڑکیاں چند ہی لمحوں میں کمرے سے باہر چلی گئیں۔ اور اب کمرے میں صرف جوگان اور جبرو ہی رہ گئے۔

"ہاں! کیا بات ہے ماموں؟" جوگان نے اسے نزدیک پڑی ہوئی کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا اور جبرو جادوگر کرسی پر بیٹھ گیا۔

جبرو چند لمحے بیٹھا کچھ سوچتا رہا۔ جیسے یہ فیصلہ کر رہا ہو کہ کس طرح اپنی بات کا آغاز کرے۔

"کیا بات ہے ماموں؟ آج تم ضرورت سے کچھ زیادہ ہی سنجیدہ دکھائی دے رہے ہو"؟ جوگان نے اُسے بغور دیکھتے ہوئے کہا

"جوگان بیٹے! آج اچانک ایک ایسی بات میرے علم میں آئی ہے جس نے مجھے بیحد پریشان کر دیا ہے۔ میں اپنے کمرے میں ایک جادو کو حاصل کرنے کے لئے عبادت میں مصروف تھا کہ جادو دیوتا کا ایلچی میرے پاس آیا اور اس نے بتایا کہ ایک لڑکا چھن چھنگو، اس کا ایک ساتھی بندر جس کا نام پنگو بندر ہے اور حاتم جادوگر کی بیٹی شاملی جوگان کو قتل کرنے

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY
FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

کے لئے چل پڑے ہیں۔" جبرو نے رک رک کر بات کرتے ہوئے کہا۔ مگر اس سے پہلے کہ اس کی بات ختم ہوتی جوگان کے خوفناک قہقہے سے ہال گونج اٹھا۔

"لڑکا، بندر اور لڑکی! مجھے قتل کرنے آرہے ہیں۔ مجھے جوگان دیوتا کو۔ اور تم اس وجہ سے پریشان ہوکر میرے پاس دوڑے چلے آئے ہو۔ ماموں! اب تم واقعی بوڑھے ہوگئے ہو۔ تمہاری عقل اب ختم ہوتی جا رہی ہے۔ بھلا مجھے کون مار سکتا ہے۔ میرے قریب تو موت بھی آتے ہوئے ڈرتی ہے۔ بڑے بڑے بہادر اور لڑاکے میرے مقابلے میں نہیں ٹھہر سکتے۔ بھلا وہ لڑکا، بندر اور لڑکی میرا کیا بگاڑ سکتے ہیں۔" جوگان نے مذاق اڑانے والے لہجے میں کہا۔

"جوگان بیٹے! تم ہنس رہے ہو۔ اس لئے کہ تمہیں نہیں معلوم کہ وہ لڑکا کون ہے اور میں اس لئے پریشان ہوں کہ مجھے

بتا دیا گیا ہے کہ وہ لڑکا کس طاقت کا مالک ہے۔" جبرو جادوگر نے بدستور سنجیدہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اچھا بتاؤ وہ لڑکا کون ہے؟ اور وہ کیا تیر مار سکتا ہے؟" جوگان دیوتا نے زبردستی اپنے آپ کو سنجیدہ بناتے ہوئے پوچھا۔

"مجھے بتایا گیا ہے کہ اس لڑکے چھن چنگو میں بے پناہ روحانی طاقتیں موجود ہیں۔ اُسے یہ طاقتیں ایک بہت بڑے بزرگ بندر بابا نے دی ہیں اور اس نے بے شمار دیوؤں جنوں اور طاقتور انسانوں کا ان طاقتوں کی مدد سے خاتمہ کر دیا ہے۔ اس کی زندگی کا مقصد ہی ظالموں کا خاتمہ کرنا ہے اور آج تک وہ جس کے پیچھے پڑا ہے اُسے اس نے کسی حالت میں بھی نہیں چھوڑا اور کبھی اس نے شکست نہیں کھائی۔ بندر بابا اس کی پشت پر رہتا ہے۔ اس طرح وہ لڑکا ہم سب کے لئے انتہائی

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

خوفناک ہے۔ پھر اب اس کے ساتھ شالی
بھی مل گئی ہے۔ شالی ایک بہت بڑے
جادوگر حانم کی بیٹی ہے اور حانم جادوگر
نے اپنا تمام جادو اُسے سکھا دیا ہے اس
طرح وہ دونوں مل کر بےحد خطرناک اور
خوفناک ہوگئے ہیں اور اب جادو دیوتا کے
ایلچی نے مجھے بتایا ہے کہ انہیں تمہارے
متعلق اطلاع مل چکی ہے کہ تم انسانوں
کو کھاتے ہو اور ان پر ظلم ڈھاتے ہو
اس لئے وہ اب تمہارا خاتمہ کرنے کا فیصلہ
کر چکے ہیں"۔ جبرو جادوگر نے چھن چھنگو کے
بارے میں تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اوہ جبرو ماموں! خوامخواہ پریشان ہو رہے
ہو۔ میں کوئی انسان تو نہیں ہوں کہ وہ
مجھے ختم کر ڈالیں گے۔ میں تو دیوتا ہوں
دیوتا اور دیوتاؤں کو کبھی موت نہیں آتی
اس لئے تم کسی بات کی فکر مت کرو
انہیں آنے دو۔ پھر دیکھنا کہ میں اس
لڑکے اور لڑکی کا کیا حشر کرتا ہوں"۔ جوگان
نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے۔ بہرحال میرا یہ فرض تھا کہ
میں ان کے متعلق تمہیں آگاہ کر دوں
آگے تم جانو اور تمہارا کام"۔ جبرو نے
بُرا سا منہ بناتے ہوئے کہا اور پھر وہ
کرسی سے اُٹھ کھڑا ہوا۔

"بس تم اتنا خیال رکھو کہ وہ جب
یہاں پہنچ جائیں تو مجھے اطلاع کر دینا"۔
جوگان نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ میں تمہیں اطلاع کر دوں گا"۔
جبرو نے جواب دیا اور پھر جوگان کو
سلام کر کے واپس مڑ گیا۔ اس کے کمرے
سے باہر نکلتے ہی جوگان نے ایک بار
پھر طنزیہ انداز میں قہقہہ مارا۔

"ہوں! بوڑھا آدمی مجھے ایک لڑکے سے
ڈرانے آگیا ہے۔ کاش! یہ میرا ماموں نہ
ہوتا تو بوڑھے کو اسی بات پر زندہ دفن
کر دیتا"۔ جوگان نے بڑے حقارت آمیز انداز
میں بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ اور پھر سخت سے

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY
FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

نیچے اتر آیا۔

جبرو جادوگر کی باتوں نے جوگان کا موڈ خراب کر دیا تھا اور اب اس کا دل ناچ گانا دیکھنے اور سننے کو نہ چاہ رہا تھا۔ اس لئے وہ اس کمرے سے نکل کر ساتھ والے کمرے میں آیا۔

اس کمرے کے درمیان میں ایک بہت بڑا حوض بنا ہوا تھا جس میں عطرِ گلاب بھرا رہتا تھا اور چونکہ جوگان کو عطر گلاب بے حد پسند تھا۔ اس لئے جب بھی اس کا موڈ خراب ہوتا۔ وہ اس حوض میں لیٹ جاتا اور عطرِ گلاب سے جی بھر کر نہاتا۔ اس طرح اس کی طبیعت ٹھیک ہو جاتی۔

چنانچہ اس کمرے میں آکر اس نے چوغہ اتار کر ایک طرف پھینکا اور حوض میں داخل ہو گیا۔ عطرِ گلاب کی مخصوص خوشبو نے اس کی طبیعت پر چھایا ہوا تکدر دُور کر دیا اور وہ اطمینان سے سر باہر نکالے

حوض میں لیٹ گیا۔

ابھی اسے وہاں لیٹے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ایک خوبصورت سی کنیز اندر داخل ہوئی اور حوض کے کنارے پر آکر سر جھکا کر کھڑی ہو گئی۔

"کیا بات ہے گلاب بانو؟" جوگان دیوتا نے کنیز سے مخاطب ہو کر پوچھا۔

"دیوتا! دو نئی انتہائی خوبصورت اور نوجوان لڑکیاں محل میں آئی ہیں۔ ہم نے انہیں نہلا دُھلا کر تیار کر دیا ہے اور اب وہ آپ کی حاضری کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔ اگر آپ اجازت دیں تو انہیں حاضر کیا جائے۔" کنیز گلاب نے بڑے مودبانہ لہجے میں کہا۔

"ہاں حاضر کرو"۔ جوگان نے اشتیاق آمیز لہجے میں جواب دیا اور گلاب کنیز سلام کر کے تیزی سے واپس مڑی اور کمرے سے باہر نکل گئی۔

جوگان دیوتا نے آنکھیں بند کر لیں اور

www.paksociety.com
www.paksociety.com
WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

نئی آنے والی لڑکیوں کے متعلق سوچنے لگا
کہ وہ کیسی ہوں گی۔

چند لمحوں بعد اُسے آہٹ سی سنائی دی
اور اس نے آنکھیں کھول دیں اور دوسرے
لمحے وہ چونک کر اٹھ بیٹھا۔ کیونکہ اس
کے سامنے دو نوجوان لڑکیاں کھڑی تھیں
جو اتنی خوبصورت اور حسین تھیں کہ جوگان
نے ان سے زیادہ حسین اور خوبصورت
لڑکیاں آج تک نہ دیکھی تھیں۔

"اوہ! واقعی یہ دونوں بے حد خوبصورت ہیں
جو انہیں لے آیا ہے۔ اُسے منہ مانگا
انعام دے دو۔" جوگان نے خوشی سے
چہکتے ہوئے کہا۔

لڑکیاں خاموش کھڑی تھیں۔ البتہ ان کی
آنکھوں میں بے پناہ چمک تھی۔

"کیا نام ہے تم دونوں کا؟ اور تم
کہاں کی رہنے والی ہو؟" جوگان نے ان
دونوں سے مخاطب ہوکر پوچھا۔

"میرا نام آکاش ہے اور یہ میری بہن

ہے۔ اس کا نام پرکاش ہے۔ ہم دونوں
یہاں سے سات دن کے فاصلے پر رہتی
ہیں۔ تمہارے آدمی ہمیں زبردستی پکڑ لائے
ہیں۔" ایک لڑکی جس نے اپنا نام آکاش
بتایا تھا کہا۔

"نام بھی خوبصورت ہیں۔ میرے آدمیوں نے
اچھا کیا کہ تم دونوں کو میرے پاس
لے آئے ہیں۔ یہاں تم عیش و عشرت سے
زندگی گزارو گی۔ جب کہ وہاں تمہیں
گندے آدمیوں سے واسطہ پڑتا اور تمہارا
حسن ضائع ہو جاتا جب کہ یہاں تم دیوتا
کی کنیزیں بن کر زندگی گزارو گی۔" جوگان
نے جواب دیا۔

"ہم واپس جانا چاہتی ہیں۔ ہم تمہارے
پاس نہیں رہنا چاہتیں۔ کیونکہ تم آدمخور ہو
ظالم ہو۔" آکاش نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"اب تو تمہارا یہاں سے زندہ واپس
جانا ناممکن ہے۔ اس لئے ضد چھوڑ دو اور
اپنے آپ کو میرے سامنے جھکا دو۔" جوگان

WWW.PAKSOCIETY.COM ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
RSPK.PAKSOCIETY.COM PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

نے ہنستے ہوئے کہا۔

"اگر ہمارا واپس جانا ناممکن ہے تو پھر تمہارا زندہ رہنا بھی ناممکن ہے" آکاش نے کہا۔

اور پھر اس سے پہلے کوئی سنبھلتا، آکاش نے انتہائی پھرتی سے اپنی جیب سے ایک تیز دھار والا خنجر نکال کر پوری قوت سے جوگان کے مار دیا۔ مگر ظاہر ہے خنجر اس کا کیا بگاڑ سکتا تھا۔ اس لئے اس نے ایک زور دار قہقہہ لگایا۔

"ان دونوں کو میری خوابگاہ میں پہنچا دو میں ابھی وہاں آرہا ہوں" جوگان نے قریب کھڑی کنیزوں کو حکم دیا اور کنیزوں نے ان دونوں کو جبراً پکڑا اور پھر انہیں گھسیٹتی ہوئی کمرے سے باہر لے گئیں اور جوگان نے ایک اور قہقہہ مارا اور پھر حوض سے باہر آگیا۔

چھن چھنگو نے صبح ہوتے ہی ناشتے وغیرہ سے فارغ ہو کر بستی کے سردار سے اجازت لی اور پھر وہ شالی اور پنگو بندر کے ساتھ چلتا ہوا بستی سے باہر آگیا۔ بستی کے چاروں طرف پہاڑ کی چوٹی تک گھنا جنگل تھا۔

جنگل میں پہنچ کر چھن چھنگو نے شالی اور پنگو بندر کا ہاتھ پکڑا اور پھر انہیں آنکھیں بند کرنے کے لئے کہا اور دوسرے لمحے ان کے قدموں تلے سے زمین غائب ہوگئی اور انہیں یوں محسوس ہوا جیسے

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY
www.paksociety.com

WWW.PAKSOCIETY.COM

وہ فضا میں تیرتے چلے جا رہے اور ہلکی ہلکی سائیں سائیں کی آواز ان کے کانوں سے ٹکرا رہی تھی۔

تھوڑی دیر بعد اچانک انہیں اپنے قدموں تلے زمین کا احساس ہوا اور انہوں نے آنکھیں کھول دیں۔ وہ ایک خشک اور ویران پہاڑ کے دامن میں کھڑے تھے جو بے حد بلند تھا اور پہاڑ پر کسی قسم کا کوئی درخت یا جھاڑی نظر نہ آ رہی تھی۔

"پنگو بندر! تم پہاڑ پر جا کر دیکھو کہ وہ پُر اسرار دیوتا کہاں رہتا ہے۔ ہم یہیں ٹھہر جاتے ہیں۔" چھن چھنگو نے پنگو بندر سے مخاطب ہو کر کہا۔

اور پنگو بندر نے سر ہلایا اور پھر وہ بھاگتا ہوا پہاڑ پر چڑھتا چلا گیا۔

"اس غار میں چل کر بیٹھتے ہیں۔ میں اپنے جادو سے پُر اسرار دیوتا کو دیکھتی ہوں؟" شالی نے قریب ہی موجود ایک بڑے سے غار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اور

چھن چھنگو کے سر ہلانے پر وہ دونوں غار کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ غار کافی بڑا تھا اور بالکل صاف ستھرا تھا۔ وہ دونوں غار کے اندر داخل ہو گئے اور پھر چھن چھنگو اور شالی غار کی دیوار سے پشت لگا کر بیٹھ گئے۔

شالی نے بیٹھتے ہی آنکھیں بند کر لیں اور منہ ہی منہ میں کوئی منتر پڑھنے لگی۔ جبکہ چھن چھنگو نے آنکھیں بند کر لیں وہ اپنے دماغ کو مکمل سکون میں رکھنا چاہتا تھا تاکہ جب پُر اسرار دیوتا سے مقابلہ ہو تو وہ ذہنی طور پر پوری طرح چاق و چوبند ہو۔

ابھی انہیں وہاں بیٹھے چند ہی لمحے گزرے ہوں گے کہ اچانک ایک زور دار دھماکہ ہوا اور ایک بہت بڑی چٹان غار کے دہانے کے اوپر آ گری اور غار کا دہانہ بالکل بند ہو گیا۔ چھن چھنگو نے چونک کر آنکھیں کھول لیں شالی بھی چونک پڑی۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

"یہ کیا ہوا؟" چھن چھنگو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"کوئی چٹان اوپر سے آگری ہے۔" شالی نے جواب دیا۔ مگر اس کی آنکھوں میں بھی حیرت کی جھلکیاں تھیں۔ کیونکہ اتنی بڑی چٹان کا اچانک آگرنا کچھ عجیب سا لگ رہا تھا۔

چھن چھنگو نے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھا اور پھر ہاتھ کو زور سے جھٹکا۔ اس کے ہاتھ جھٹکتے ہی چٹان ذرا سی ہلی ضرور مگر وہ دہانے سے ہٹی نہیں اور چھن چھنگو بوکھلا کر اٹھ کھڑا ہوا۔ اس کے چہرے پر پریشانی کے آثار نمایاں تھے۔ اس نے اس بار اپنے دونوں ہاتھ جھٹکے مگر چٹان میں اس بار ذرا سی بھی حرکت نہ ہوئی۔

"یہ کیا ہو رہا ہے؟ اس چٹان پر میری طاقت کام نہیں آرہی۔" چھن چھنگو نے بوکھلاتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"یہ ضرور اس پُر اسرار دیوتا کی حرکت ہوگی۔" شالی نے بھی اٹھتے ہوئے کہا۔ اس کے

چہرے پر پریشانی کے آثار نمایاں تھے۔ اور پھر چھن چھنگو نے بار بار ہاتھ جھٹکے اور زمین پر پیر مارے مگر بے سود۔ چٹان اپنی جگہ پر موجود تھی۔ اور اس نے اتنی سختی سے غار کا دہانہ بند کر دیا تھا کہ اس میں سے ہوا بھی اندر نہ آسکتی تھی۔ یوں لگتا تھا جیسے کسی نے بوتل کے منہ پر کارک چڑھا دیا ہو۔

"بندر بابا، بندر بابا! ہم غار میں قید ہو گئے ہیں۔ چٹان پر میری طاقت کام نہیں کر رہی۔ یہ کیا اسرار ہے۔" چھن چھنگو نے آنکھیں بند کر کے بندر بابا کو پکارا۔

"چھن چھنگو بیٹے! تم بے خبری میں جبرو جادوگر کی بنائی ہوئی غار میں داخل ہو گئے ہو۔ اس نے جادو کے زور سے شالی کے ذہن میں اس غار میں جانے کا خیال پیدا کیا اور اس طرح تم دونوں اس غار میں آگئے اور اس نے چٹان سے غار کا دہانہ بند کر دیا۔ یہ غار راکا پوشی جادو

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY
FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

کے ذریعے بنائی گئی ہے اور جب تک
تم اس غار میں رہو گے، تمہاری کوئی صلاحیت
کام نہیں کر سکے گی۔" بندر بابا کی آواز
سنائی دی۔

"یہ جبرو جادوگر کون ہے؟ اور اب
ہم غار سے کیسے نکل سکیں گے؟" چھن چھنگلو
نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

"یہ جوگان دیوتا کا ماموں ہے۔ سامری
کے بعد دنیا کا سب سے بڑا جادوگر ہے۔
اب اس غار سے تم صرف اپنی عقل کے
زور سے ہی نکل سکتے ہو۔ میں رُوحانی
طور پر تمہاری کوئی مدد نہیں کرسکتا۔" بندر بابا
نے جواب دیا اور اس کے ساتھ ہی ان
کی آواز آنی بند ہوگئی۔

چھن چھنگلو نے آنکھیں کھول دیں۔ اس کے
چہرے پر بے پناہ پریشانی کے آثار نمایاں تھے
اس نے جب بندر بابا کی بات شامل کو
بتائی تو وہ بھی پریشان ہوگئی۔

"اوہ جبرو جادوگر! وہ تو بہت خطرناک

جادوگر ہے۔ انتہائی ظالم اور سفاک" شامل نے
گھبراتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ بندر بابا نے ہمیں
عقل استعمال کرنے کے لئے کہا ہے تو ضرور
کوئی ایسی ترکیب ہو سکتی ہے جس کے ذریعے
ہم اس غار سے باہر نکل سکتے ہیں۔ ہمیں
اطمینان سے بیٹھ کر اس بارے میں کوئی
ترکیب سوچنی چاہیئے۔" چھن چھنگلو نے اُسے
تسلی دیتے ہوئے کہا۔ اور پھر خود غار سے
نکلنے کی کوئی ترکیب سوچنے لگا۔ مگر دماغ
پر بہت زور دینے کے باوجود بھی کوئی
ترکیب اس کی سمجھ میں نہ آرہی تھی۔
چٹان اتنی بڑی تھی کہ وہ دونوں مل کر
بھی اُسے ہلا نہیں سکتے تھے۔

اچانک چھن چھنگلو کے ذہن میں ایک
جھماکہ سا ہوا اور غار سے نکلنے کی ترکیب
اس کی سمجھ میں آ گئی۔ وہ تیزی سے
غار کے دہانے کی طرف بڑھا اور پھر چٹان
کے قریب آکر رک گیا۔ اب وہ غار کے

www.paksociety.com
WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

ڈھانے کو بہت غور سے دیکھ رہا تھا اور پھر اُسے ڈھانے کے قریب غار میں ایک سوراخ سا نظر آگیا۔ سوراخ سے دوسری طرف سے روشنی اور ہوا آ رہی تھی۔

چھن چھنگو نے اس سوراخ کے اندر اپنی انگلی ڈالی اور پھر دل ہی دل میں ایک منتر پڑھا۔ دوسرے لمحے اس کی اُنگلی سے بجلی کی لہر سی نکلی اور اس سوراخ سے ہوتی ہوئی باہر زمین پر پڑی اور جس جگہ وہ بجلی کی لہر پڑی وہاں اچانک زمین پھٹ کر نیچی ہوگئی اور ایک کافی گہرا گڑھا سا پڑگیا۔

چھن چھنگو نے انگلی کو ذرا سا ٹیڑھا کیا اور دوبارہ منتر پڑھا تو اس بار بجلی کی لہر ڈھانے کے سامنے پڑی ہوئی بڑی سی چٹان کے بالکل قریب گری اور وہاں گہرا گڑھا پیدا ہو گیا۔

گڑھا پیدا ہوتے ہی چٹان اپنی جگہ سے کھسکی اور پھر اس گڑھے میں گرتی چلی گئی۔

اب ڈھانے اور چٹان کے درمیان اتنی جگہ پیدا ہوگئی تھی کہ وہ دونوں آسانی سے باہر نکل سکتے تھے۔

چنانچہ یہ خلا پیدا ہوتے ہی وہ دونوں اچھلے اور پھر اس خلا کو پار کرکے غار سے باہر آگئے۔ باہر کھلی فضا میں آتے ہی چھن چھنگو نے اطمینان کی طویل سانس لی۔ اسی لمحے پہاڑ کے اوپر سے قہقہے کی آواز سُنائی دی۔ یوں لگتا تھا جیسے کوئی طنزیہ انداز میں قہقہے لگا رہا ہو، اور وہ دونوں یہ آواز سنتے ہی پھرتی سے پہاڑ کی ایک بڑی چٹان کی آڑ میں ہو گئے۔

"آخر یہ چٹان کیسے کھسک گئی؟" شالی نے دبے دبے لہجے میں پوچھا۔

"دراصل بندر بابا نے عقل استعمال کرنے کے لئے کہا تھا۔ چنانچہ مجھے خیال آیا کہ میری صلاحیتیں غار کے اندر تو کام نہیں کر رہیں۔ باہر تو کام کریں گی۔ چنانچہ میں نے سوراخ ڈھونڈا اور بجلی کی لہر کو باہر سے

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

چٹان کی جڑ میں پھینکا۔ اس طرح وہاں گڑھا پیدا ہوگیا اور چٹان خودبخود نیچے کو جھک گئی"۔ چھن چھنگو نے جواب دیا۔ اور شالی اس کی عقلمندی پر دل ہی دل میں مسکرا اٹھی۔

اسی لمحے انہیں پہاڑ پر سے ایک سفید داڑھی والا بوڑھا آدمی نیچے اترتا نظر آیا۔ اس کی داڑھی اور بھنویں تک سفید تھیں۔ لیکن جسمانی لحاظ سے وہ جوانوں سے بھی زیادہ سُرخ و سفید اور طاقتور دکھائی دے رہا تھا۔ اس نے پیلے رنگ کا چوغہ پہن رکھا تھا اور چوغے پر جادوگروں کا مخصوص نشان ایک کھوپڑی اور اس کے اِرد گِرد دو ہڈیاں صاف دکھائی دے رہی تھیں۔ اس نشان کو دیکھتے ہی وہ دونوں سمجھ گئے کہ آنے والا جبرو جادوگر ہے۔

جبرو جادوگر قہقہے مارتا ہوا پہاڑ سے نیچے اترا چلا آ رہا تھا۔ اس کے چہرے پر فاتحانہ چمک تھی۔

"ہوں! بڑے آئے تھے جوگان کو ختم کرنے کے لئے۔ اب میں دیکھوں گا کہ بابا پوشی غار میں ان کی صلاحیتیں کیسے کام کرتی ہیں۔ میں انہیں تڑپا تڑپا کر مارونگا"۔ جبرو جادوگر اونچی آواز میں بڑبڑا رہا تھا۔

مگر جیسے ہی وہ نیچے چٹان کے قریب آیا، وہ حیرت کے مارے اچھل پڑا۔ اس نے چٹان کو غار کے دھانے سے ہٹا ہوا دیکھا۔

"اوہ! یہ چٹان کیسے ہٹ گئی؟ یہ تو نہیں ہٹ سکتی"۔ جبرو نے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے کہا۔ مگر چونکہ وہ دونوں چٹان کے پیچھے چھُپے ہوئے تھے اس لئے وہ اُسے نظر نہ آئے اور جبرو چٹان کے قریب ہوتا چلا گیا۔

اسی لمحے چھن چھنگو چٹان کی اوٹ سے باہر آگیا اور اس نے اپنی ایک انگلی کو دائرے کی صورت میں گھمایا تو جبرو کا جسم بھی کسی لٹو کی طرح گھوم گیا اور اس کے

WWW.PAKSOCIETY.COM RSPK.PAKSOCIETY.COM ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

منہ سے بے اختیار ہلکی سی چیخ نکل گئی۔
اور پھر جیسے ہی جبرو کا منہ چھن چھنگو کی طرف ہوا، چھن چھنگو نے اپنی ہتھیلی کو جھٹکا دے کر الٹ دیا۔ اس کے ساتھ ہی جبرو بھی فضا میں اُلٹا ہوگیا۔ اب اس کا سر نیچے اور ٹانگیں اوپر تھیں اور وہ ہوا میں یوں لٹکا ہوا تھا جیسے کسی نے اُسے رسی سے باندھ کر الٹا لٹکا دیا ہو۔ اس کی آنکھیں خوف کے مارے پھٹی ہوئی تھیں۔

جبرو تیزی سے منتر پڑھنے لگا لیکن اس کا کوئی منتر بھی کارآمد نہ ہو رہا تھا کیونکہ جادو میں یہ خاصیت تھی کہ وہ صرف اسی وقت ہی کارآمد ہوسکتا تھا جب سیدھے منہ سے کہا جائے۔ الٹا ہو کر جو جادو بھی کیا جائے وہ بیکار جاتا ہے۔ اسی وجہ سے چھن چھنگو نے جبرو کو الٹا کر دیا تھا تاکہ وہ کوئی جادو نہ کر سکے۔

"ہاں! اب بولو جبرو جادوگر! تم نے ہمیں

بالا پوشی غار میں قید کر کے یہ سمجھ لیا تھا کہ تم ہم پر قابو پا لوگے؟" چھن چھنگو نے آگے بڑھ کر کہا۔

"مگر تم اس غار سے نکلے کیسے؟ تمہاری صلاحیتیں تو غار کے اندر کام نہیں کر سکتیں؟" جبرو نے اٹکتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے مجھے عقل بھی دی ہے۔ اس لئے غار سے نکل آنا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ لیکن اب تم بتاؤ کہ تمہارا کیا حشر کیا جائے؟" چھن چھنگو نے سخت لہجے میں کہا۔

"مم مجھے معاف کر دو۔ مجھ سے غلطی ہوئی کہ میں نے تمہیں غار میں قید کر دیا۔ میں معافی مانگتا ہوں۔" جبرو نے عاجزانہ لہجے میں کہا۔

"معافی کی صرف ایک صورت ہے کہ تم اس بات کا وعدہ کرو کہ آئندہ کسی پر ظلم نہ کروگے بلکہ تمہارا جادو ظالموں کے

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY
www.paksociety.com

WWW.PAKSOCIETY.COM

خلاف ہی استعمال ہوگا۔ چاہے وہ تمہارا
بھانجا جوگان ہی کیوں نہ ہو"۔ چھن چھنگو نے
جواب دیا۔

"میں وعدہ کرتا ہوں۔ پکا وعدہ کرتا
ہوں"۔ جبرو نے فوراً ہی وعدہ کر لیا۔

"اس طرح نہیں۔ جادو دیوتا کی قسم کھا کر
کہو کہ اگر تم نے وعدہ خلافی کی تو
تمہارا تمام جادو ختم ہو جائے گا"۔ چھن چھنگو
نے کہا۔

"میں الٹا ہوکر جادو دیوتا کی قسم نہیں
کھا سکتا ورنہ میں جل کر راکھ ہو جاؤنگا۔
تم مجھے سیدھا کردو، میں ابھی قسم کھا کر
وعدہ کر لیتا ہوں"۔ جبرو جادوگر نے جواب
دیتے ہوئے کہا۔

"چھن چھنگو! اسے سیدھا نہ کرنا۔ ورنہ یہ
قسم کھانے کی بجائے ضرور کوئی نہ کوئی
چکر کھیل جائے گا"۔ شالی نے چھن چھنگو سے
مخاطب ہوکر کہا۔

"نہیں شالی! میں ہرگز ایسا نہیں کرونگا۔

مجھے چھن چھنگو کی صلاحیتوں کا اب پوری
طرح احساس ہو گیا ہے۔ اس لئے میں
ضرور قسم کھاؤں گا"۔ جبرو نے اعتماد دلاتے
ہوئے کہا۔

"چلو ٹھیک ہے۔ اسے بھی آزما لیں۔ دوسری
صورت میں یہ خود ہی نقصان اٹھائے گا۔
تو ہمارا کیا بگاڑ لے گا"۔ چھن چھنگو نے راضی
ہوتے ہوئے کہا۔

دراصل چھن چھنگو کسی انسان کا خاتمہ مجبوراً
ہی کیا کرتا تھا۔ اس کی حتی الوسع یہ کوشش
ہوتی تھی کہ کوئی انسان چاہے وہ کتنا
ہی ظالم کیوں نہ ہو، اس کے ہاتھوں نہ
مارا جائے۔ چنانچہ اس نے منہ ہی منہ
میں بڑبڑاتے ہوئے اپنی ہتھیلی کو سیدھا کردیا
اور اس کے ساتھ ہی جبرو جادوگر بھی
جھٹکا کھاکر سیدھا ہوگیا۔

"اب کھاؤ قسم"۔ چھن چھنگو نے کہا۔

"ہاں بالکل"۔ جبرو نے طنزیہ انداز میں
مسکراتے ہوئے کہا اور پھر اس نے منہ

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY
FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY
www.paksociety.com
www.paksociety.com

WWW.PAKSOCIETY.COM

ہی منہ میں کچھ پڑھنا شروع کر دیا۔
"اونچی آواز میں قسم کھاؤ۔" چھن چھنگو نے
اُسے ڈانٹتے ہوئے کہا۔
مگر اسی لمحے جبرو نے اپنے دونوں ہاتھ
اٹھا کر زور سے جھٹکے اور اس کے ساتھ
ہی وہ نظروں سے اوجھل ہو گیا اور اسی
لمحے شالی کے حلق سے زور دار چیخ نکلی
اور وہ بھی غائب ہو گئی۔ البتہ اس کی
چیخوں کی آواز تیزی سے پہاڑ کی چوٹی
کی طرف جاتی سنائی دے رہی تھی۔ یوں
لگتا تھا جیسے کوئی شالی کو زبردستی اٹھائے
پہاڑ کی چوٹی کی طرف اڑا چلا جا رہا ہو۔
ابھی چھن چھنگو حیرت سے سوچ ہی رہا
تھا کہ کیا ہو گیا ہے کہ جبرو جادوگر کا
بھیانک قہقہہ سنائی دیا۔
"سنو چھن چھنگو! تم پر تو میرا جادو اثر
نہیں کرتا۔ لیکن تمہاری ساتھی شالی اب میری
گرفت میں ہے۔ میں اسے اپنے ہمراہ
لئے جا رہا ہوں۔ اگر تم نے میرے یا

میرے بھانجے چوگان کے خلاف کوئی اقدام
کیا تو میں شالی کو تڑپا تڑپا کر ماروں گا۔
اور اس کی بوٹی بوٹی علیحدہ کر دوں گا اور
تم اس کی کوئی بھی مدد نہ کر سکو گے۔" جبرو
کی خوفناک آواز سنائی دی اور اس کے
ساتھ ہی ہر طرف خاموشی چھا گئی۔
"چھن چھنگو بیٹے! تم نے جبرو پر اعتماد
کر کے غلطی کی ہے۔ اب شالی کی زندگی
سخت خطرے میں ہے۔ اب چوگان سے
مقابلہ کرنے سے قبل شالی کو جبرو جادوگر
کے پنجے سے چھڑاؤ اور اپنی صلاحیتوں کے
ساتھ ساتھ اپنی عقل بھی استعمال کرو اور
خاص طور پر پنگو بندر اس کام میں تمہاری
امداد کر سکتا ہے۔" اچانک بندر بابا کی آواز
چھن چھنگو کو سنائی دی اور چھن چھنگو دانت پیستا
ہوا پہاڑ پر تیزی سے چڑھنے لگا۔
اسی لمحے پنگو بندر بھی چٹانوں پر سے
چھلانگیں لگاتا ہوا اس کے قریب آ گیا۔
"سردار! میں نے شالی کی چیخوں کی آواز

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

سنی تھی۔" پنگو بندر نے کہا۔

"ہاں! اُسے جبرو جادوگر اٹھا کر لے گیا ہے۔ ہم نے فوراً اُسے چھڑانا ہے۔" چھن چھنگو نے کہا۔

"میرے پیچھے آؤ۔ میں محل کے اندر اس کی رہائش گاہ دیکھ آیا ہوں۔ اس نے شائل کو وہیں قید کیا ہوگا۔" پنگو نے کہا اور چھن چھنگو سر ہلاتا ہوا اس کے پیچھے چل دیا۔

جوگان دیوتا صبح ہوتے ہی اپنی خوابگاہ سے باہر آیا اور پھر اس نے عطرِ گلاب کے حوض میں اچھی طرح غسل کیا اور لباس پہن کر وہ اپنے ایک مخصوص کمرے میں آکر بیٹھ گیا جہاں خوبصورت کنیزوں نے اس کے سامنے شراب کی ایک بڑی سی صراحی اور ایک بڑا سا گلاس رکھ دیا۔

جوگان نے شراب ابھی گلاس میں ڈالی ہی تھی کہ کمرے کا دروازہ ایک دھماکے سے کھلا اور جبرو جادوگر بڑی پریشانی کے عالم میں اندر داخل ہوا۔ اس کے چہرے پر

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

ہوائیاں اڑ رہی تھیں۔

"جوگان! وہ چھن چھنگو آگیا ہے"۔ جبرو نے انتہائی پریشان لہجے میں کہا۔

"کون چھن چھنگو؟" جوگان نے بُرا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔ اُسے دراصل صبح ہی صبح جبرو کو اس حالت میں دیکھ کر بے حد کوفت ہو رہی تھی۔

"وہی پُر اسرار صلاحیتوں والا لڑکا۔ میں نے تو منصوبہ بنایا تھا کہ تمہارے پاس پہنچنے سے پہلے ہی کسی طرح اس کا خاتمہ کر دوں مگر میرا منصوبہ ناکام ہوگیا اور میں بُری طرح اس کے پھندے میں پھنس گیا تھا۔ لیکن جادو دیوتا نے مجھے بچا لیا۔ البتہ میں اس کی ساتھی لڑکی کو اغوا کرنے میں کامیاب ہو گیا ہوں اور اُسے میں نے ایک خفیہ تہہ خانے میں قید کردیا ہے۔ اب وہ محل کی طرف آ رہا ہے۔ اب تم خود ہی اُسے سنبھالو"۔ جبرو نے پریشان لہجے میں جلدی جلدی بات کرتے ہوئے کہا۔

"اوہ! تم اتنے گھبرائے ہوئے کیوں ہو؟ کوئی قیامت تو نہیں آ گئی۔ اطمینان سے بیٹھو اور مجھے بتاؤ کہ تم نے کیا منصوبہ بنایا تھا اور کس طرح ناکام ہوا؟" جوگان دیوتا نے ایک کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے قدرے سخت لہجے میں کہا اور جبرو سر ہلاتا ہوا کرسی پر بیٹھ گیا۔

"جوگان! جیسے میں نے رات تمہیں بتایا تھا کہ مجھے علم ہوگیا ہے کہ صبح ہوتے ہی چھن چھنگو تمہارے مقابلے کے لئے یہاں پہنچ جائے گا۔ چنانچہ میں نے منصوبہ بنایا کہ تمہارے تک پہنچنے سے پہلے ہی اس کا خاتمہ کر دیا جائے۔ چنانچہ میں نے ساری رات محنت کر کے ایک مخصوص جادو راکا پوشی کے ذریعے پہاڑ کے دامن میں ایک وسیع غار پیدا کیا۔ اس غار میں یہ خصوصیت تھی کہ جو اس میں داخل ہو جائے، اس کی تمام صلاحیتیں اور جادو وغیرہ ختم ہو جاتا ہے۔ صبح ہوتے ہی چھن چھنگو کے انتظار میں

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY
FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

بیٹھ گیا۔ اور پھر جیسے ہی وہ پہنچے
میں نے اس کی ساتھی لڑکی کے دماغ کو
جادو کے ذریعے غار کے اندر جانے کی
ہدایت دی اور وہ دونوں غار کے اندر داخل
ہو گئے۔ میں نے جادو کے زور سے ایک
بڑی چٹان پہاڑ کے اوپر سے لڑھکا کر غار
کا منہ بند کر دیا اور اس طرح وہ دونوں
قید ہو گئے۔ چٹان اس طرح بند تھی کہ ہوا
بھی غار کے اندر نہ جا سکتی تھی۔ میرا
منصوبہ یہ تھا کہ وہ دونوں دم گھٹنے سے
اندر ہی تڑپ تڑپ کر مر جائیں گے۔ مگر
جب میں انہیں دیکھنے کے لئے نیچے اترا
تو میں یہ دیکھکر حیران رہ گیا کہ چٹان
کے نیچے ایک گہرا گڑھا پیدا ہو گیا تھا اور
اس گڑھے کی وجہ سے وہ چٹان نیچے کھسک
آئی تھی اور اس طرح ان دونوں کے باہر
نکلنے کا راستہ بن گیا تھا۔ ابھی میں وہاں
پہنچا ہی تھا کہ چھن چھنگو جو کسی چٹان کی
اوٹ میں چھپا ہوا تھا، باہر آگیا اور اس

نے مجھے اپنی طاقت کے زور پر فضا میں
الٹا لٹکا دیا۔" جبرو جادوگر نے تفصیل بتاتے
ہوئے کہا۔

"الٹا لٹکا دیا تمہیں! بہت خوب۔" جوگان
نے ایک زور دار قہقہہ مارتے ہوئے کہا اور
جبرو بری طرح جھینپ گیا۔

"ویسے ماموں جبرو! کیا دلچسپ منظر ہوگا
جب تم اتنی لمبی داڑھی سمیت فضا میں
الٹے لٹکے ہوئے ہوں گے۔ بھئی یہ لڑکا
تو بیحد دلچسپ لڑکا ہے۔ میں تو اسے
مارنے سے پہلے اس سے ایک بار ضرور
ملوں گا۔" جوگان نے بری طرح ہنستے ہوئے
کہا۔ وہ شائد اس منظر کا تصور کر رہا تھا
جب جبرو فضا میں الٹا لٹکا ہوا ہوگا۔

"تم میرا مذاق مت اڑاؤ بھانجے! میں
نے جو کچھ کیا تھا صرف تمہاری ہی خاطر
کیا تھا۔" جبرو نے برا سا منہ بناتے
ہوئے کہا۔

"اچھا اچھا ناراض مت ہو ماموں! آگے

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

بتاؤ کہ پھر کیا ہوا"؟ جوگان نے اپنی ہنسی پر قابو پاتے ہوئے کہا۔

"تمہیں معلوم ہے کہ اُلٹے لٹکے ہونے کی صورت میں ہمارا جادو کام نہیں کرتا۔ اس لئے میں اس لڑکے کے سامنے بے بس ہوگیا۔ اس لئے میں نے مصلحت اس میں دیکھی کہ اس سے معافی مانگ لو۔ اس نے مجھ سے یہ وعدہ لینا چاہا کہ آئندہ میں کسی پر ظلم نہ کروں گا۔ میں نے وعدہ کر لیا لیکن اس نے کہا کہ جادو دیوتا کی قسم کھا کر وعدہ کروں۔ اگر میں ایسا کر لیتا تو میں کہیں کا نہ رہتا۔ اس لئے میں نے عقل استعمال کی اور اُسے کہا کہ یہ مقدس قسم میں صرف سیدھا ہو کر ہی کھا سکتا ہوں۔ آخر وہ لڑکا تھا میری بات میں آگیا اور اس نے مجھے سیدھا کر دیا۔ سیدھا ہوتے ہی میں جادو کے زور پر غائب ہو گیا اور ساتھ ہی میں اس کی ساتھی لڑکی کو بطور یرغمال اپنے

ساتھ لے آیا۔ تاکہ اس کی کوئی کمزوری ہمارے ہاتھ تو رہے۔ اب لڑکی میری قید میں ہے اور چھن چھنگلو محل کی طرف تیزی سے بڑھتا چلا آرہا ہے۔ اس لئے میں تمہارے پاس آیا تھا کہ اب تم خود ہی اسے سنبھالو"۔ جبرو نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"اوہ! اتنی سی بات ہے۔ آؤ میرے ساتھ"۔ جوگان نے اٹھتے ہوئے کہا اور پھر وہ تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا کمرے سے باہر نکلا اور محل کے بڑے دروازے کی طرف بڑھنے لگا۔ جبرو اس کے پیچھے پیچھے تھا۔ راستے میں جو بھی غلام اور کنیز جوگان دیوتا کو دیکھتا، ادب سے جھک جاتا۔

جوگان سیدھا چلتا ہوا محل کے بڑے دروازے پر پہنچ گیا۔ دروازے سے باہر ایک بڑی سی چٹان تھی جہاں سے پہاڑ کے پیچھے کا تمام منظر صاف نظر آتا تھا۔ وہ دونوں اس چٹان کے اوپر کھڑے ہوگئے اور

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

پھر ان کی نظریں نیچے ایک چٹان پر پڑیں جہاں ایک لڑکا اپنے قد سے چھوٹے بندر کے ساتھ چلتا ہوا اوپر چڑھا چلا آ رہا ہے۔

"یہی وہ لڑکا ہے جس سے تم اتنے ڈرے ہوئے ہو"۔ جوگان نے بڑے حیرت زدہ لہجے میں جبرو سے مخاطب ہو کر کہا۔

"ہاں جوگان! یہی وہ لڑکا ہے۔ اس کا نام چھن چھنگو ہے اور یہ بڑی خطرناک طاقتوں کا مالک ہے"۔ جبرو نے سنجیدہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تم خواہ مخواہ گھبرا گئے ہو۔ دیکھو میں ان کا کیا حشر کرتا ہوں"۔ جوگان نے طنزیہ انداز میں کہا۔ اس نے اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھائے اور پھر پوری قوت سے سانس لے کر زور سے اس چٹان کی طرف پھونک مار دی جس طرف چھن چھنگو اور پنگو بندر آ رہے تھے۔

اس کے پھونک مارتے ہی ایک خوفناک

آندھی پیدا ہوئی اور آندھی پوری قوت سے فوراً اس چٹان کی طرف بڑھی جدھر چھن چھنگو اور پنگو بندر موجود تھے۔

آندھی اتنی زور دار تھی کہ راستے میں آنے والی بڑی چھوٹی چٹانیں اکھڑ اکھڑ کر ہوا میں اڑتی ہوئی نیچے جانے لگیں۔ یوں لگتا تھا کہ جیسے چٹانوں کی نیچے بارش ہونے والی ہو۔ اور ظاہر ہے ان سب کا رخ اس طرف تھا جدھر چھن چھنگو اور پنگو بندر موجود تھے اور چند لمحوں بعد یہ خوفناک آندھی اس جگہ پہنچ گئی جہاں چھن چھنگو اور پنگو بندر موجود تھے اور پھر چٹانوں کی بارش میں وہ دونوں چھپ گئے۔

"لو ان دونوں کے جسموں کے پرخچے اڑ گئے ہونگے۔ اتنی سی بات تھی جس کا تم نے افسانہ بنا رکھا تھا"۔ جوگان نے قہقہہ مارتے ہوئے کہا مگر اس کا قہقہہ ادھورا ہی رہا اور اس کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی چلی گئیں۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY
www.paksociety.com

WWW.PAKSOCIETY.COM

چن چنگو اور پنگو بندر چٹانوں کو پھلانگتے ہوتے پہاڑ کے اوپر چڑھے جا رہے تھے۔ پہاڑ بے حد اونچا تھا۔ اس لئے انہیں اوپر چڑھنے میں خاصی دیر لگ گئی۔ اور پھر تھوڑی دیر بعد انہیں پہاڑ کی چوٹی پر ایک وسیع و عریض محل نظر آنے لگ گیا۔ اس محل کا ایک بڑا سا دروازہ انہیں نیچے سے صاف نظر آ رہا تھا۔

" یہ محل ہے اس پُر اسرار دیوتا کا۔ اور اسی کے ایک حصے میں وہ داڑھی والا جادوگر رہتا ہے۔" پنگو نے محل نظر آتے

ہی چن چنگو سے مخاطب ہو کر کہا اور چن چنگو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

ابھی وہ تھوڑا ہی مزید اوپر چڑھے ہوں گے کہ اچانک انہیں دروازے سے دو آدمی باہر آتے دکھائی دیئے۔ ان میں سے ایک تو وہی سفید داڑھی والا جبرو جادوگر تھا جب کہ دوسرا ایک دیوؤں جیسی قد و قامت والا انسان تھا۔ جس نے سُرخ رنگ کا اور سنہری بیل بوٹوں والا خوبصورت چوغہ پہن رکھا تھا اور اس کا چہرہ دھوپ میں یوں چمک رہا تھا جیسے اس کا جسم سونے کا بنا ہوا ہو۔ وہ بے حد خوبصورت آدمی تھا۔

" میرے خیال میں یہی سنہری آدمی ہی جوگان دیوتا ہے۔" چن چنگو نے کہا۔

" ہاں! لگتا تو یہی ہے۔ بے حد خوبصورت آدمی ہے۔" پنگو نے جواب دیا۔

" کاش! یہ ظالم اور سفاک نہ ہوتا اور اس کی دیوتاؤں والی صلاحیتیں نیک کاموں

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

میں استعمال ہوتیں تو کتنا ہی اچھا ہوتا۔" چھن چھنگو نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

مگر اسی لمحے وہ دونوں بُری طرح چونک پڑے کیونکہ انہوں نے اس چٹان کے نیچے جہاں دیوتا اور جبڑو کھڑے تھے ایک زوردار آندھی پیدا ہوتے دیکھی یہ آندھی اتنی خوفناک تھی کہ راستے کی چٹانیں پتھروں کی طرح اُڑ کر ہوا کے ساتھ شامل ہوتی جارہی تھیں اور ان کا رُخ اسی طرف تھا جدھر چھن چھنگو اور پنگو بندر موجود تھے۔

اسی لمحے چھن چھنگو کو یاد آگیا کہ بستی کے سردار نے بتایا تھا کہ دیوتا اگر زور سے پھونک مارے تو خوفناک آندھی پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ سمجھ گیا کہ دیوتا نے انہیں ہلاک کرنے کے لئے یہ آندھی بھیجی ہے اور اگر اس نے فوری طور پر بچاؤ کی کوئی ترکیب نہ سوچی تو اس چٹانوں سنگی بارش سے ان کے جسموں کے پرخچے اُڑ

جائیں گے۔" "پنگو میرا ہاتھ پکڑ لو۔" چھن چھنگو نے تیز لہجے میں کہا اور پھر خود ہی جھپٹ کر پنگو کا ہاتھ پکڑ لیا۔ دوسرے لمحے ان دونوں کے جسم بجلی کی سی تیزی سے فضا میں بلند ہوتے چلے گئے۔

چھن چھنگو کو معلوم تھا کہ زمین سے ان کے قدم اٹھتے ہی وہ دونوں نظر آنے بند ہوگئے ہوں گے اس لئے وہ مطمئن انداز میں اوپر اٹھتے چلے گئے۔ اور پلک جھپکنے میں وہ دونوں اتنی بلندی پر پہنچ گئے کہ آندھی ان سے نیچے رہ گئی اور پھر چھن چھنگو نے اپنا رُخ اس چٹان کی طرف کر دیا جس پر جبڑو اور بوگان دیوتا کھڑے تھے۔

چند لمحوں بعد ہی ان دونوں کے قدم اس چٹان پر ٹک گئے اور قدم زمین سے لگتے ہی وہ ان دونوں کو

WWW.PAKSOCIETY.COM ONLINE LIBRARY
RSPK.PAKSOCIETY.COM FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

نظر آنے لگ گئے تھے۔ اب وہ ان
دونوں کے سامنے کھڑے تھے۔
جوگان دیوتا اچانک انہیں اپنے سامنے
کھڑے دیکھ کر حیران رہ گیا اور اس
کی خوبصورت آنکھیں حیرت سے پھیلتی چلی
گئیں۔
چھن چھنگو کے قدم جیسے ہی چٹان پر
ٹکے، اس نے اپنے دائیں ہاتھ کو تیزی
سے جھٹک کر الٹا کر دیا اور اس کا
نتیجہ یہ ہوا کہ ببجرو جادوگر سنبھلنے سے
پہلے ہی چھن چھنگو کا شکار ہو گیا اور
چھن چھنگو کے ہاتھ الٹا کرتے ہی وہ
ایک جھٹکا کھا کر الٹا ہوا اور پھر چٹان
کے اوپر ہی محل کے دروازے کے سامنے
فضا میں الٹا لٹک گیا۔ البتہ چھن چھنگو کی
صلاحیتوں کا زور جوگان دیوتا پر نہ چل
سکا۔ وہ ویسے ہی کھڑا رہ گیا۔
"اوہ! تم نے پھر ببجرو کو الٹا کر دیا۔
اور تم اس آندھی سے بچ کر یہاں پہنچ

کیسے گئے"؟ جوگان دیوتا نے چونک کر
کہا۔ اس کے انداز میں حیرت ضرور تھی
مگر پریشانی نہ تھی۔
"یہ بوڑھا جادوگر خوامخواہ ہمیں تنگ کر
رہا ہے۔ اس نے پہلے بھی ہمیں غار
میں قید کر دیا تھا اور پھر یہ میری
ساتھی لڑکی کو اغوا کر کے لے گیا ہے۔"
چھن چھنگو نے مطمئن لہجے میں جواب دیا۔
ویسے جوگان دیوتا پر اپنی طاقتوں کا اثر
نہ ہوتے دیکھ کر اس نے ذہن میں
ایک اور منصوبہ بنا لیا تھا۔
"خوامخواہ تنگ کر رہا ہے۔ یہ تم کیا
کہہ رہے ہو لڑکے؟ تم مجھے ہلاک کرنے
کی نیت سے یہاں آئے ہو اور یہ چونکہ
میرا ماموں ہے اس لئے جو کچھ کر
رہا ہے میرے فائدے کی خاطر کر رہا ہے۔"
جوگان نے غصیلے لہجے میں کہا۔
"جوگان دیوتا! تمہیں کس نے کہہ دیا
ہے کہ ہم تمہیں ہلاک کرنے کے لئے

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

آتے ہیں۔ دیوتاؤں کو بھی بھلا کوئی ہلاک
کر سکتا ہے۔ دیوتا تو دیوتا ہی ہوتے
ہیں۔ انہیں ہلاک کرنا تو ایک طرف
رہا، کوئی انسان ذرہ برابر بھی نقصان تک
انہیں نہیں پہنچا سکتا۔" چھن چھنگو نے حیرت
بھرے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔
"کیا کہہ رہے ہو تم؟ جبرو نے تو
مجھے بتایا تھا کہ تم مجھے ظالم سمجھ کر
ہلاک کرنے آئے ہو۔ اور تمہارے پاس
پُر اسرار طاقتیں ہیں۔" جوگان دیوتا نے
حیرت بھرے لہجے میں کہا۔
"یہ تمہیں چکر دے رہا ہے جوگان۔ یہ
اسی مقصد کے لئے آیا ہے۔" جبرو نے
جو ابھی تک اُلٹا لٹکا ہوا تھا بول پڑا۔
"تم خاموش رہو ماموں۔ میں خود بات
کر لیتا ہوں۔ دیوتاؤں کے سامنے کوئی بھی
انسان جھوٹ نہیں بول سکتا۔ اور ہاں
لڑکے! پہلے تم میرے ماموں کو سیدھا کرو۔"
جوگان دیوتا نے پہلے غصیلے انداز میں

جبرو سے مخاطب ہو کر کہا اور پھر وہ
چھن چھنگو سے مخاطب ہو کر بولا۔
میں اسے سیدھا کر دیتا ہوں لیکن یہ
جانے کیوں خوامخواہ ہمارا مخالف ہو
یا ہے۔ پہلے اس نے ہمیں جادو کی
میں قید کر کے مارنا چاہا۔ پھر وہ
ری ساتھی لڑکی کو اغوا کر کے لے
یا ہے۔ اور اب بھی مجھے خطرہ ہے کہ
ں اسے جیسے ہی سیدھا کرونگا یہ مجھ
جادو کرنا شروع کر دیگا۔" چھن چھنگو نے
یدہ لہجے میں کہا۔
"تمہاری باتوں سے معلوم ہو رہا ہے
تم اچھے بچے ہو۔ اور انتہائی سمجھدار
ہو۔ یہ جبرو اب بوڑھا ہو کر سٹھیا
یا ہے۔ خوامخواہ ہر آدمی سے لڑ بیٹھتا
ہے۔ تم اسے سیدھا کردو۔ میرا یہ
دہ رہا کہ یہ تمہارے خلاف کوئی حرکت
کرے گا اور تمہاری ساتھی لڑکی کو بھی
پس کر دیگا۔" جوگان نے جذبات میں

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM

آکر کہا۔

"مجھے تمہارے وعدے پر مکمل اعتماد ہے جوگان دیوتا۔ دیوتا کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتے"۔ چھن چھنگو نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر اس نے اپنا ہاتھ جھٹک کر ہتھیلی کو سیدھا کر دیا اور اس کے ساتھ ہی فضا میں الٹا لٹکا ہوا جبرو جادوگر بھی سیدھا ہو گیا۔

ختم شد

چھن چھنگو کا حیرت انگیز انتہائی دلچسپ کارنامہ

چھن چھنگو قید میں

مصنف:- مظہر کلیم ایم-اے

کیا چھن چھنگو ظالم اور خوفناک جوگان دیوتا کو ختم کرنے میں کامیاب ہو گیا؟

جبرو جادوگر اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کے لئے چھن چھنگو کے خون کا پیاسا ہو گیا۔

جبرو جادوگر نے پلک جھپکنے میں چھن چھنگو اور بھگلو بندر کو بے جان پتھروں میں تبدیل کر دیا

شاملی نے انتہائی حیرت انگیز کارنامہ سرانجام دیا۔ وہ کیا تھا؟

چھن چھنگو کی جوگان دیوتا اور جبرو جادوگر کے ساتھ بیک وقت جنگ

کیا چھن چھنگو اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا؟

انتہائی دلچسپ، عجیب و غریب اور حیرت انگیز ناول شائع ہو گیا ہے۔ آج ہی طلب فرمائیں۔

ناشران:- یوسف برادرز پبلشرز بک سیلرز پاک گیٹ ملتان

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY